سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

تعارف

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی قرآن مجید کی بیالیسویں (42) سورت ہے اور یہ پچیسویں (25) پارے میں ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔اس کی ترپن (53) آیات اور پانچ (5) رکوع ہیں۔سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی حٰمٓ کے لفظ سے شروع ہونے والی تیسری سورت ہے۔حوامیم سورتوں کا زمانہ نزول قریب قریب ہے اور ان کے مضامین میں بھی یکسانیت پائی جاتی ہے۔سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورت مکی دور کے آخر میں اس وقت نازل ہوئی جب اہلِ مکہ کی مخالفت اور بغض وعناد عروج پر تھا۔اس سورت کا نام آیت نمبر اڑتیس (38) کے الفاظ "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وہ اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔" سے لیا گیا ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید و رسالت اور آخرت کا اثبات نیز باہمی اتحاد و اتفاق کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کی تعلیم اس سے پہلے تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کو دی اور اسی پر قائم رہنے اور اختلاف نہ کرنے کی تلقین کی گئی تھی۔ جن لوگوں نے اس کے باوجود اختلاف کیا اور الگ الگ گروہ اور فرقے بنا لیے تو ان کے اختلاف کا سبب لاعلمی یا جہالت نہیں بلکہ ضد اور عناد ہے۔اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فیصلے کا ایک دن مقرر نہ ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا کہ آپ اسی دینِ برحق کی دعوت دیں اور اسی پر قائم رہیں۔

مشرکین کے شرکا کے حوالے سے فرمایا گیا کہ اگر انھوں نے کچھ ایسے شریک بنا لیے ہیں جنھوں نے ان کے لیے دین میں کوئی ایسا طریق ایجاد کر لیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی تو یہ دین اور یہ شرکا قیامت کے دن ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔ قیامت کے دن یہ مشرکین سخت خوف زدہ ہوں گے۔اس دن کامیابی ایمان اور عملِ صالح اختیار کرنے والوں کا مقدر ہوگی۔

اہلِ ایمان کے اوصاف بیان فرمائے گئے ہیں کہ وہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ ہر قسم کی بے حیائی سے بچتے ہیں۔ جب انھیں غصہ آتا ہے تو انتقام لینے کی بجائے معاف کر دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہیں۔نماز قائم کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انھیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔اہلِ ایمان کے ان اوصاف میں ایک نمایاں وصف یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ اپنے معاملات کو باہمی مشاورت سے حل کرتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشاورت انتہائی اہمیت کا حامل عمل ہے۔ مشاورت کی وجہ سے بہترین رائے اور نتیجے تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو بھی مشاورت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے مشاورت فرمایا کرتے تھے۔ مشاورت کے عمل کی اسی اہمیت کے پیش نظر اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی رکھا گیا ہے تا کہ مسلمان مشاورت کے اصولوں کو اپناتے ہوئے بہتر اجتماعی زندگی بسر کر سکیں۔

سورت کے آخر میں منکرین کو تنبیہ کی گئی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے پھر اس کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ اس کے بعد اُنھیں دعوت دی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیں اور اپنی عاقبت سنوار لیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر یہ لوگ آپ کی دعوت قبول نہیں کرتے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پریشان نہ ہوں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے۔ ہم نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو ان کا نگران نہیں بنایا اور نہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ان کے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں اللہ تعالیٰ کے انسان کے ساتھ کلام کرنے کی مختلف صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ کفار کا کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کلام کیوں نہیں فرماتا؟ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے انسانوں سے کلام کرنے کے تین طریقے ہیں۔ وہ وحی کے ذریعے سے کلام فرماتا ہے یا وہ پردے کے پیچھے سے کلام فرماتا ہے یا پھر فرشتہ بھیج کر کوئی پیغام پہنچا دیتا ہے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

(سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی: 23)

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغِ رسالت) پر قرابت کی محبت کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا

فرمانِ مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِيْ اَهْلَ بَيْتِيْ (جامع ترمذی: 3786)

"اے لوگو! میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے پکڑے رہو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے:
ایک اللہ کی کتاب ہے اور دوسرے میری عترت یعنی اہل بیت ہیں۔"

NOT FOR SALE - PESRP

ایَاتُهَا ۵۳ | (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (۶۲) | رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حمٓ۔عسٓقٓ۔اسی طرح آپ کی طرف وحی فرماتا رہا ہے اور ان (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وہ اللہ جو بہت غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

بڑی حکمت والا ہے۔اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی سب سے بلند عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ

آگاہ ہو جاؤ بے شک اللہ ہی بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگہبان ہے

وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ

اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی فرمایا عربی (زبان میں) قرآن تا کہ آپ مکہ والوں اور اس کے آس پاس والوں

مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾

کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ جنّت میں ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً اُنھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے اور ظالموں

لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ

کے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔کیا انھوں نے اس کے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہی مُردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ ع وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ع ۱/۲

فرمائے گا اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف (سے) ہوگا

NOT FOR SALE - PESRP

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ

یہی اللہ میرا ربّ ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے اس نے تمھارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ

تم ہی میں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں میں سے جوڑے بنائے (اس طریقہ سے) وہ تمھیں اس (دنیا) میں پھیلاتا ہے اس (اللہ) جیسی کوئی شے نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی چابیاں ہیں وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے

وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ

اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے تمھارے لیے دین کا (وہی) طریقہ مقرر فرمایا ہے جس کا حکم اس

نُوْحًا وَّ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى

نے نوح (علیہ السّلام) کو دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) کی طرف بھیجی ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام)

وَ عِيْسٰۤى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ

اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف آپ اُنھیں بُلا رہے ہیں

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳ وَ مَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف (قربت کے لیے) چُن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے۔ اور انھوں نے تفرقہ ڈالا اپنے پاس علم (وحی)

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

کے آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے اور اگر آپ کے ربّ کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی ایک خاص وقت تک تو یقیناً اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۴ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ

اور بے شک جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے ان کے بعد ضرور اِس کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی (دین) کے لیے دعوت

وَ اسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ

دیتے رہیں اور (اسی پر) قائم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے میں (ہر) کتاب پر

بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ

ایمان لایا جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمھارے درمیان عدل (قائم) کروں اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے

NOT FOR SALE - PESRP

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ

(سب کو) جانا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ اس (کی دعوت) کو قبول کر لیا گیا ہے ان کا جھگڑا ان کے ربّ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

یہاں باطل ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب کو نازل فرمایا

وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

اور میزان (کو بھی) اور تمھیں کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے آگاہ ہو جاؤ بے شک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں

لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع

(وہ) ضرور دُور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا فرماتا ہے اور وہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ فرما دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے کچھ عطا کر

مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا

دیتے ہیں اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصّہ نہیں۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا

لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر فیصلہ کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ اپنے کیے ہوئے (اعمال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (عذاب) ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

نیک اعمال کیے (وہ) جنتوں کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے یہی بہت بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

یہ ہے وہ (فضل) جس کی خوش خبری اللہ اپنے (اُن) بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں تم

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

سے اس (تبلیغِ رسالت) پر قرابت کی محبت کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں اضافہ کر دیں گے بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا

شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ يَمْحُ

نہایت قدر دان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے؟ پس اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو

اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ

مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ لا وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

قبول فرماتا ہے اور بُرائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور وہ دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اُنھیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ

اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لیے روزی کشادہ فرما دے تو یقیناً وہ زمین میں سرکشی کرنے لگتے لیکن وہ ایک اندازہ کے ساتھ نازل فرماتا ہے جو وہ چاہتا ہے

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ

بے شک وہ اپنے بندوں سے نہایت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلا

رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا

دیتا ہے وہی کارساز (اور) بہت تعریفوں والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا اور ان جان داروں کا (پیدا فرمانا) جو اس نے

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ع وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا

ان دونوں میں پھیلا دیے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور تمھیں جو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ان (اعمال) کی وجہ سے جو تمھارے

كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ ط وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَ مَا لَكُمْ

ہاتھوں نے کمائے اور وہ بہت (سی خطاؤں) سے درگزر بھی فرما دیتا ہے۔ اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور تمھارا

NOT FOR SALE - PESRP

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ

اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والے) پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو

يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ ﴿۳۳﴾

ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (جہاز) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے والے کے لیے۔

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا ؕ

یا وہ اُنھیں ان کے اعمال کی وجہ سے ہلاک کر دے اور وہ بہت (سی بُرائیوں) سے درگزر بھی فرما دیتا ہے۔اور (تاکہ) وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔تو تمھیں جو شے بھی عطا فرمائی گئی ہے تو وہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے ربّ ہی پر بھروسا کرتے رہے۔اور وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی

الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا

کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب اُنھیں غصّہ آتا ہے (تو) معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے ربّ کا حکم مانتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ

قائم کرتے ہیں اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے (طے) ہوتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔اور جب

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ

ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔اور بُرائی کا بدلہ اسی جیسی (ہی) بُرائی ہے پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

تو اس کا اَجر اللہ (کے ذمّہ کرم) پر ہے بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

پر کوئی الزام نہیں۔الزام تو ان ہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع وَ مَنْ ع ۱۴ ۴ ۵

یہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔اور البتہ جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بے شک یہ ضرور بڑی ہمّت کے کام ہیں۔اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو

NOT FOR SALE - PESRP

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى

اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھ لیں گے (تو) وہ کہیں گے کیا واپسی کا بھی

مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

کوئی راستہ ہے؟ اور آپ اُنھیں دیکھیں گے کہ وہ اس (جہنم) پر پیش کیے جائیں گے ذلّت سے سر جھکائے ہوئے وہ چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور ایمان والے کہیں گے بے شک نقصان اٹھانے والے (وہی) ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن آگاہ ہو جاؤ

اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

بے شک ظالم ہمیشہ قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے لیے کوئی نہ ہوگا دوستوں میں سے جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ (اے لوگو!) تم اپنے ربّ کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس کے ٹلنے کی

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ

اللہ کی طرف سے کوئی صورت نہیں اس دن تمھارے لیے نہ کوئی پناہ لینے کی جگہ ہوگی اور نہ تمھارے لیے (گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت ہوگی۔ پھر اگر

اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

یہ منھ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو صرف (پیغامِ حق کو) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے ان (گناہوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے (تو شکایت کرتے ہیں) تو

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ

بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ

بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔ یا اُنھیں لڑکے اور لڑکیاں ملا کر جوڑے عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی انسان کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا

NOT FOR SALE - PESRP

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَ كَذٰلِكَ

پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ اس کے حکم سے جو وہ (اللہ) چاہے وحی کرے بے شک وہ بہت بلند بڑی حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ

ہم نے اپنے حکم سے آپ کی طرف روح (یعنی قرآن) کی وحی فرمائی نہ آپ کتاب (کے احکامات کی تفصیلات) سے واقف تھے اور نہ ایمان (کی تفصیلات) جانتے

وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

تھے لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نُور بنا دیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت عطا فرماتے ہیں اور بے شک آپ سیدھے راستہ کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾ ع ٥ ٦

ضرور ہدایت فرماتے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے آگاہ ہو جاؤ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

نوٹ سُوْرَةُ الشُّوْرٰی کی آیت نمبر 23 اور 37 تا 38 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَوَدَّةَ	محبت	الْقُرْبٰی	قرابت (رشتہ داری)	يَجْتَنِبُوْنَ	وہ بچتے ہیں
اِسْتَجَابُوْا	وہ حکم مانتے ہیں	اَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	شُوْرٰی	مشورے سے

مشق

◎ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) عقائد (ب) فضائل (ج) عبادات (د) شمائل

(ii) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی کے نام سے اہمیت واضح ہوتی ہے:

(الف) اتّحاد کی (ب) ایمان کی (ج) مشورے کی (د) بھائی چارے کی

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری ہے:

(الف) ہدایت دینا (ب) نیک عمل کروانا (ج) آیات یاد کروانا (د) اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا

(iv) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی کے مطابق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پریشانی کا سبب تھا:

(الف) جنگی حالات (ب) لوگوں کی دشمنی (ج) بت پرستی (د) دعوتِ اسلام کا انکار

(v) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی میں باہمی معاملات سے متعلق مسلمانوں کو نصیحت کی گئی:

(الف) مشاورت کی (ب) صبر و تحمل کی (ج) استقامت کی (د) ایثار کی

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کا زمانۂ نزول تحریر کریں۔ (ii) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں اہلِ ایمان کے کون سے نمایاں اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟
(iii) اللہ تعالیٰ کس طرح بندے سے کلام کرتا ہے؟ (iv) مشاورت کی اہمیت بیان کریں۔
(v) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مشرکین کے حوالے سے کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلْمَوَدَّةَ ....
- اَلْقُرْبٰى ....
- يَجْتَنِبُوْنَ ....
- اِسْتَجَابُوْا ....
- اَمْرُهُمْ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾
- وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
- وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کے اہم مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے صبر اور وحی کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کی روشنی میں طلبہ کو صبر اور وحی کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کی آیت نمبر 23، 37 اور 38 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں اور کاپیوں پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کے بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔
- مشورے کی اہمیت کے عنوان پر کمرا جماعت میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کریں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

ماڈل پیپر برائے جماعت دہم

کل نمبر 50 وقت :__________

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

1- اَلْاَنْعَام کا معنیٰ ہے:

(A) مویشی (B) نعمتیں (C) سواریاں (D) بت

2- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں باہمی معاملات سے متعلق مسلمانوں کو نصیحت کی گئی:

(A) مشاورت کی (B) صبروتحمل کی (C) استقامت کی (C) ایثار کی

3- سُوْرَۃُ یُوْنُس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(A) ابدی (B) عارضی (C) محدود (C) فانی

4- منکرینِ حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:

(A) مکروفریب (B) عدل وانصاف (C) حسنِ سلوک (C) صبروشکر

5- فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:

(A) صحابی (B) مسلمان (C) مومن (C) مجتہد

6- سُوْرَۃُ الزُّمَر میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:

(A) تجارت کی (B) جہاد کی (C) ہجرت کی (C) تبلیغ کی

7- (iii) اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(A) تین سو سال (B) تین سو پانچ سال (C) تین سو نو سال (C) تین سو گیارہ سال

8- کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(A) عدل (B) انصاف (C) ایثار (C) احسان

9- وادیِ حجر میں آباد تھی:

(A) قومِ ثمود (B) قومِ عاد (C) قومِ نوح (C) قومِ لوط

10- وہ خصوصی احکام جو سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْمَ میں مذکور ہیں:

(A) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا (B) روزہ اور اعتکاف (C) حج اور عمرہ (C) تہجد اور تراویح

NOT FOR SALE - PESRP

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

ii- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔

iii- بُت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔

iv- دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

v- واقعۂ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

vi- سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

vii- سُوْرَةُ هُوْدٍ میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

viii- سُوْرَةُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیے: (5x1=05)

اَلْكِبَرُ	لَا تُبَذِّرْ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا
اَفْلَحَ	اِنَّهُمْ	اَحْسَنُ	اَلْفُؤَادُ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i- وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

ii- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

iii- وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○

iv- اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ○ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

v- قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i- سُوْرَةُ الْاَنْعَام (تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین)

ii- سُوْرَةُ الْكَهْف (تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین)

NOT FOR SALE - PESRP

جماعت دہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے کے بارے میں ہدایات

1۔ سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآنِ مجید میں دی گئی سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2۔ سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i۔ مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین

ii۔ جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ

3۔ سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت دہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معانی پوچھے جائیں۔

4۔ سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5۔ سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآنِ مجید میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفت گُو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفت گُو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھومت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ک	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

قاریِ محمد اشرف خوشابی

تجوید و قرأت ◎ درس نظامی ◎ ایم اے اسلامیات

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف لاہور

رجسٹریشن نمبر 0 4 9

جاری کردہ نمبر 10-02-2014

فون نمبر: 0301-4984297

تاریخ: 30-11-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتّب کردہ کتاب ''ترجمة القرآن المجید'' برائے جماعت دہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالٰی

محمد اشرف

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹریشن نمبر 049

عارضی پتہ امام وخطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور

مستقل پتہ چک 63/10 ایم بی تحصیل وضلع خوشاب

قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حفظ، تجوید و قرأت، فاضل درس نظامی، ایم اے اردو، ایم اے اسلامیات، ایم اے ایجوکیشن

رجسٹریشن نمبر 041

تاریخ 30-11-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمة القرآن المجید" برائے جماعت دہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اسلام

قاری محمد اسلام
رجسٹریشن نمبر 042
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331

0306-6628331

NOT FOR SALE - PESRP